قال رسول الله ﷺ

مُرُوْا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَائُ سَبْع سِنِينَ وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيهَا وَهُم أَبْنَائُ عَشْرِ سِنِينَ۔ابو داؤد

جب تمہاری اولاد سات سال کی عمر کو پہنچ جائے تو انہیں نماز کا حکم دو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو (نماز میں کوتاہی کرنے پر) انہیں سزا دو

پیارے بیٹے "محمد محمد" کے لئے

تربیتِ اولاد

سدبقا مدبقا

از

مولانا مفتی ڈاکٹر محمد ہارون محمود

حصہ اول

بچے کو پہلے فقہی اصطلاحات یاد کروادیں اور پھر شروع سے کتاب شروع کروائیں۔ دوران کتاب جہاں جہاں ان اصطلاحات کا نام آئے تو ان کی دہرائی کرواتے رہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سبق:1

طہارت

طہارت کا مطلب ہے "پاکی"

پاکی یعنی طہارت کا اسلام میں بڑا درجہ ہے۔ قرآن پاک میں ہے کہ: اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِینَ وَ یُحِبُّ المُتَطَھِّرِینَ

مفہوم: یقیناًاللہ تعالی ان لوگوں کو دوست بنالیتے ہیں جو خوب توبہ کرنے والے اور اچھی طرح پاکی حاصل کرنے والے ہوں

سبق:2

جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

(1) مفہوم: کوئی بھی نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں ہوتی

(2) لَا تُقبَلُ صَلٰوۃ مَن اَحدَثَ حَتّٰی یَتَوَضَّا۔بخاری۔ مفہوم: کسی بے وضو کی نماز قبول نہیں کی جاتی یہاں تک کہ وہ وضو کرلے۔

سبق:3

وضو کا بیان

جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

مفہوم: جو شخص بہت اچھی طرح وضو کرے، تو اس کے تمام چھوٹے گناہ جسم سے نکل جائیں گے، یعنی چھوٹے گناہ معاف ہو جائیں گے

لہذا وضو کو بہت اچھی طرح سیکھنا چاہیئے

سبق:4

وضو کا طریقہ

وضوء کے لئے درج ذیل طریقہ اختیار کریں

ابتداء

1-اونچی اور پاک جگہ پر قبلہ (خانہ کعبہ) کی طرف منہ کر کے بیٹھیں

2- قمیض کی آستین کہنیوں سے اوپر کرلیں

3-دل میں نیت کرلیں کہ نماز اور دیگر ہر قسم کی عبادات کے لئے وضو کر رہا ہوں

4۔بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر وضوء شروع کریں

5-دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھوئیں

سبق:5

کلی اور مسواک

دائیں ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر منہ میں پانی ڈالیں اور اچھی طرح پورے منہ میں پانی گھما کر کلی کریں۔

پھر مسواک کریں، مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مل لیں۔

پھر دو بار مزید کلی کریں اور ہر بار نیا پانی لیں

مسواک میں مستحب یہ ہے کہ اس کی لمبائی ایک بالشت (ایک ہاتھ) اور چوڑائی چھوٹی انگلی کی موٹائی کے برابر ہو، استعمال کے بعد چھوٹی ہو جائے تو ایک مشت ہونے کے بعد چھوڑ دے

سبق:6

مسواک پکڑنے کا طریقہ

مسواک دائیں ہاتھ کی انگلیوں اور انگوٹھے کے پوروں سے اِس طرح پکڑیں کہ سب سے چھوٹی انگلی کو مسواک کے نیچے رکھ کر اُس کے برابر والی تینوں انگلیاں مسواک کے اوپر رکھے، اور انگوٹھا مسواک کے سر کی طرف نیچے رکھے۔ یعنی چھوٹی انگلی (چھنگلی) اور انگوٹھا نیچے کی جانب رہے اور بقیہ انگلیاں اُوپر کی طرف ہوں، اور

انگوٹھے کو مسواک کے برش والے حصے کی جانب رکھے اور چھنگلی کی پشت کو دوسری جانب کے آخر میں اور دوسری انگلیاں ان کے درمیان میں اُوپر کی جانب رہیں

سبق:7

مسواک کرنے کا طریقہ

مسواک کرنے کی کیفیت یہ ہے کہ دانتوں اور تالو پر مسواک کی جائے اور داہنی طرف کے دانتوں سے ابتدا ہو، اس کی صورت یہ ہے کہ پہلے مسواک اوپر کے جبڑے میں داہنی طرف کی جائے، پھر اوپر کی بائیں جانب، اس کے بعد نیچے کے جبڑے میں داہنی طرف اور پھر بائیں طرف کرنا چاہیے۔

اور بعض علماء نے یہ طریقہ لکھا ہے کہ: پہلے دائیں جانب اوپر نیچے مسواک کرے، پھر بائیں جانب اوپر نیچے، پھر ان دانتوں پر مسواک کرے جو داہنی اور بائیں جانب کے درمیان ہیں

کم از کم تین مرتبہ اوپر اور تین مرتبہ نیچے، تین بار پانی لے کر مسواک کی جائے

نیز مسواک سے زبان اور گلے کو صاف کرنا بھی مسنون ہے۔

سبق:8

ناک کی صفائی

تین بار ناک میں دائیں ہاتھ سے پانی ڈالیں اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کریں۔

ایک بار پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی (چھنگلیا) کو نتھوں میں ڈال کر، ہلا کر، انگلی باہر نکال کر ناک سنک لیں اور پانی سے صاف کریں۔ پھر مزید دو بار ناک میں دائیں ہاتھ سے پانی ڈالیں اور بائیں ہاتھ سے سوت لیں

سبق:9

چہرہ دھونا

تین مرتبہ منہ دھوئیں، اس طرح کہ سر کے بالوں کی عمومی جگہ سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ہر جگہ پانی پہنچ جائے

دونوں ابروؤں کے نیچے بھی پانی پہنچ جائے

تھوڑی کے نیچے اور حلق کے درمیان جو جگہ ہے، وہ بھی چہرہ میں داخل ہے۔ اسکا دھونا بھی فرض ہے

منہ پر زور سے پانی مارنا منع ہے

سبق:10

ڈاڑھی

اگر کسی کی ڈاڑھی ایسی پتلی ہو کہ اسکے اندر سے چہرہ کی کھال / جلد دکھائی دیتی ہو تو اس جلد کا دھونا بھی فرض ہے

اگر ڈاڑھی بھری ہوئی اور گنجان ہو تو بالوں کے نیچے پانی پہنچانا فرض نہیں، بلکہ صرف ان ظاہری بالوں کا دھونا فرض ہے جو جلد کے ساتھ جڑے ہوئے ہوں اور چہرہ کی حد میں ہوں۔ باقی جس قدر ڈاڑھی نیچے لٹک رہی ہو اسکا دھونا فرض نہیں، البتہ اسکا مسح کرنا سنت ہے

ڈاڑھی پتلی ہے یا گھنی، اس کا اندازہ اس طرح ہوگا کہ شیشے میں دیکھ لے یا ساتھ والے سے پوچھ لے کہ ڈاڑھی کے بالوں کے پیچھے کھال نظر آرہی ہے یا نہیں۔ اگر کھال نظر آئے تو ڈاڑھی پتلی ہے، اور اگر بالوں کے نیچے کھال نظر نہ آئے تو ڈاڑھی گھنی ہے

سبق:11

ڈاڑھی کا خلال

منہ دھونے کے بعد ڈاڑھی کا خلال کریں

پوری ڈاڑھی کا مع جانبین خلال ہونا چاہیئے۔

ڈاڑھی کے خلال کا طریقہ

دائیں ہاتھ میں پانی کا چلو لے کر اسکو اپنی تھوڈی کے نیچے سے داخل کر کے ڈاڑھی کے بالوں میں پہنچائے، اس وقت ہتھیلی کا رخ گردن کی طرف ہو گا۔

پھر دائیں ہاتھ کی انگلیاں کھول کر تھوڑی کے نیچے سے اوپر کی طرف باہر نکالے۔ خلال کے وقت ہتھیلی کی پشت گردن کی طرف کر کے خلال کرے۔

سبق:12

ڈاڑھی کے خلال کے وقت جناب رسول اللہ ﷺ یہ الفاظ ادا فرماتے تھے

هٰكَذَا اَمَرَنِی رَبِّی

میرے رب نے مجھے ایسا ہی کرنے کا حکم دیا ہے

یہ الفاظ کہنا نہ فرض ہے، نہ واجب، نہ سنت، نہ مستحب۔ البتہ جناب رسول اللہ ﷺ سے محبت اور اتباع میں پڑھ لینے چاہیئیں

سبق:13

وضو کے درمیان کی دعا

وضو کے درمیان میں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ پڑھیں

مفہوم: اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمادیجئے، اور میرا گھر وسیع کردیجئے اور میرے رزق میں برکت عطا فرمائیے

دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا

پھر دونوں کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے

پہلے دایاں ہاتھ کہنی سمیت تین بار دھوکر دائیں ہاتھ کی انگلیوں کا خلال کرے پھر بایاں ہاتھ کہنی سمیت دھوکر انگلیوں کا خلال کرے

سبق:14

ہاتھوں کی انگلیوں کے خلال کا طریقہ

دائیں ہاتھ کی پشت پر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھ کر بائیں ہاتھ کی انگلیاں دائیں ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کر کے پیچھے کھینچ لے

یہی طریقہ بائیں ہاتھ کے خلال کا بھی ہے اس وقت دایاں ہاتھ اوپر اور بایاں نیچے ہوگا۔

سبق:15

سر، کانوں، گردن کا مسح

سر اور کانوں کا ایک بار مسح کرے

مسح کا طریقہ

دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے دائیں اور بائیں ہاتھ کی سب انگلیاں ہتھیلیوں سمیت سر کے اگلے حصہ پر رکھ کر ایک بار گدی تک لے جائیں۔

پھر کانوں کے اندرونی حصہ کا مسح شہادت کی دونوں انگلیوں کے ساتھ اور پشت کا مسح دونوں انگوٹھوں کے ساتھ کریں۔

کانوں کے سوراخ میں چھوٹی تر انگلی گھمائیں

گردن کا مسح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کر کے انگلیوں کی پشت سے صرف گردن کا مسح کرے۔

گلے اور حلق کا مسح کرنا جائز نہیں ۔

سبق:16

پاؤں دھونا

دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئیں، پہلے دایاں پاؤں، پھر بایاں پاؤں۔

پاؤں کی انگلیوں کا بھی خلال کریں۔

پاؤں کی انگلیوں کے خلال کا طریقہ:

اسکا طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو دائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی میں ڈالے، پھر اسکے ساتھ والی انگلی میں، پھر اسکے ساتھ والی انگلی میں،۔۔اس طرح ترتیب سے تمام انگلیوں میں خلال کرتا جائے اور بائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی پر جاکر ختم کرے

سبق:17

وضو کے آخر کی دعا

وضو کے آخر میں یہ پڑھیں

اَشْهَدُاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَه لَاشَرِيْکَ لَه وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُه وَرَسُوْلُه ۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

میں گواہی دیتاہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اقرار کرتا ہوں کہ بے شک محمدﷺ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں

اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے پاک وصاف لوگوں میں سے کر دیجئے۔

سبق:18

وضو کے چار فرض

وضو میں بعض باتیں ضروری ہیں، جن کے چھوٹ جانے سے وضو نہیں ہوتا۔ انہیں فرض کہتے ہیں۔ وضو میں چار فرض ہیں

1-ایک بار چہرہ دھونا

2-ایک بار دونوں کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا

3-ایک بار چوتھائی سر کا مسح کرنا

4-ایک بار دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا

سبق:19

یہ فرائض قرآن مجید کی اس آیت میں ذکر ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

مفہوم: اے ایمان والو! جب تم نماز پڑھنا چاہو تو دھولو اپنے چہرے اور دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت، اور اپنے سروں کا مسح کرو، اور ٹخنوں سمیت پاؤں دھوؤ

اگر صرف یہ چار اعضاء دھولئے جائیں تو بھی وضو ہو جاتا ہے لیکن ثواب پورا نہیں ملتا۔

اسی طرح ایک بار دھونا فرض ہے۔ ایک بار دھونے میں شرط یہ ہے کہ پانی اچھی طرح بہہ جائے اور بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے

سبق:20

چہرہ کہاں تک دھونا ضروری ہے؟

چہرہ کی حد یہ ہے

پیشانی / سر کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک

ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ۔

پیشانی میں وہاں تک چہرہ دھونا فرض ہے جہاں تک عادتا بال ہوتے ہیں۔

لہذا اگر کسی کے سر کے اگلے حصہ کے بال بڑھ کر پیشانی پر آ گئے ہوں تو ان بالوں کو جڑوں سمیت دھونا فرض ہے۔

اور اگر کسی کے سر کے اگلے حصہ کے بال گر گئے ہوں تو بھی صرف وہاں تک دھونا فرض ہے جہاں تک کہ عادتا بال ہوتے ہیں۔

سبق:21

چند اہم مسائل

(1) جن اعضاء کا دھونا فرض ہے، ان میں کہیں بال برابر جگہ بھی خشک رہ جائے تو وضو نہیں ہو گا جیسے اگر کہیں لکڑی یا لوہے پر کرنے والا رنگ لگا ہو یا نیل پالش لگی ہو یا مہندی لگی ہو یا اگر آٹا ہاتھ یا ناخن پر یا ناخن کے نیچے خلاء میں جم گیا ہو تو اسے اتارے بغیر وضو نہ ہو گا

(2) اسی طرح اگر کوئی تنگ انگوٹھی یا چھلہ پہنا ہو اور اس کے نیچے پانی نہ پہنچ سکا تو بھی وضو نہ ہو گا لہذا وضو کے وقت اتار دینا یا اچھی طرح ہلا لینا ضروری ہے تا کہ پانی اچھی طرح پہنچ جائے

سبق:22

(3) اسی طرح اگر چہرہ دھوتے وقت آنکھیں اور ہونٹ بہت سختی سے بند کر لئے جسکی وجہ سے کچھ حصہ خشک رہ گیا تو وضو نہ ہو گا

(4) ننگے پاؤں چلنے کے بعد وضو کیا تو پاؤں کے تلوے اچھی طرح مل مل کر دھونے چاہیئیں کیونکہ بعض اوقات کوئی باریک سی چیز یا ذرہ پاؤں کے نیچے چپک جاتا ہے اور آرام سے نہیں اترتا، جسکی وجہ سے وضو نہیں ہوتا

سبق:23

دھونے اور مسح کرنے میں فرق :

مسح کرنے کا مطلب ہے کہ ہاتھ کو گیلا کر کے پھیرنا

دھونے کا مطلب ہے کہ پانی اس طرح بہانا کہ پانی کے قطرے ٹپکنے لگیں

جن اعضاء کو دھونے کا حکم ہے، ان پر صرف گیلا ہاتھ پھیرنے سے وضو نہیں ہو گا

سبق:24

وضو کی 16 سنتیں

وضو میں بعض باتیں ایسی ہیں کہ جن کے چھوٹ جانے سے وضو تو ہو جاتا ہے لیکن ناقص ہو تا ہے، انہیں سنت کہتے ہیں۔ وضو میں درج ذیل سنتیں ہیں:

1- نیت کرنا

2-شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا

3-وضو کے درمیان میں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ پڑھنا

4-وضو کے آخر میں اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہ لَاشَرِیْکَ لَہ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہ وَرَسُوْلُہ ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔پڑھنا

سبق:25

5-پہلے تین بار دونوں ہاتھ کلائی تک دھونا۔

6- تین بار کلی کرنا(سنت موکدہ)

7-مسواک کرنا(سنت موکدہ)

8-تین بار ناک میں پانی ڈالنا(سنت موکدہ)

9-سب اعضاء تین تین بار دھونا

سبق:26

10-سارے سر کا ایک بار مسح کرنا(سنت موکدہ)

11-دونوں کانوں کا مسح کرنا، سر کے مسح سے باقی پانی کے ساتھ۔(سنت موکدہ)

12-ڈاڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا(سنت موکدہ)

13-اعضاء لگاتار دھونا کہ درمیان میں وقفہ نہ ہو

14-ترتیب وار دھونا کہ پہلے منہ دھوئے پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے پھر سر کا مسح کرے پھر پاؤں دھوئے۔

سبق:27

15-دائیں طرف سے شروع کرنا

16-گھر سے وضو کر کے مسجد جانا

وضاحت: سنت چھوڑنے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر ثواب کم ملتا ہے بشر طیکہ عادت نہ بنائے اور معمولی نہ سمجھے

اگر بلا عذر سنت چھوڑنے کا معمول بنالیا جائے تو یہ کبیرہ گناہ اور مکروہ تحریمی ہے۔

مسجد و مدرسہ کے پانی سے تین بار سے زائد دھونا جائز نہیں، گناہ ہے

سبق:28

وضو کے 17 مستحبات

وضو میں بعض باتیں ایسی ہیں کہ جن کے چھوٹ جانے سے نقصان تو نہیں ہو تا لیکن انکے کرنے سے ثواب زیادہ ہو تا ہے، انہیں مستحب کہتے ہیں۔

وضو میں مندرجہ ذیل مستحبات ہیں:

1-نماز کا وقت آنے سے پہلے وضو کر لینا

2-ہر فرض نماز کے لئے نیا وضو کرنا

سبق:29

3-قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا

4-پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھنا

5-اعضاء مَل کر دھونا

6-منہ اور ناک میں دائیں ہاتھ سے پانی ڈالنا

سبق:30

7-ناک بائیں ہاتھ سے صاف کرنا

8-دونوں ہاتھوں سے چہرہ دھونا

9-پانی زور سے چہرے پر نہ مارنا

10-چھنگلیا(چھوٹی انگلی) کے سرے بھگو کر کانوں کے سوراخ میں ڈالنا

سبق:31

11-دونوں ہاتھوں کی پشت سے گردن کا مسح کرنا

12-دوران وضو دنیا کی باتیں نہ کرنا

13-اطمینان سے وضو کرنا

14-کپڑوں کو ٹپکتے ہوئے قطروں سے بچانا

سبق:32

15-وضوء سے بچا ہوا پانی قبلہ رو ہو کر پینا

16-دوسرے سے بلا عذر مدد نہ لینا

17-وضو کرنے کے بعد دو رکعت تحیۃ الوضو کے پڑھنا

وضاحت: مستحب کے چھوٹ جانے سے وضوء تو ہو جاتا ہے مگر اس پر جو ثواب ہے وہ نہیں ملتا اور مستحب کا درجہ سنت سے کم ہے

سبق:33

وضو کے 9 مکروہات

1-ناپاک جگہ وضوء کرنا

2-سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا

3-پانی زیادہ بہانا یا اس قدر کم بہانا کہ اعضاء نہ دھل سکیں

4-وضوء کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا

سبق:34

5-خلاف سنت وضوء کرنا

6-زور زور سے چھپکے مارنا

7-تین بار سے زیادہ دھونا

8-دوران وضوء قبلہ کی طرف تھوکنا

9-بلاضرورت کسی سے مدد لیناخوداپنے ہاتھ سے وضوءنہ کرنا

سبق:35تا42

نواقضِ وضو

نواقض وضووہ چیزیں ہیں جن سے وضوٹوٹ جاتاہے

نواقضِ وضوکانقشہ درج ذیل ہے

نواقض وضو

جسم سے خارج ہونے والی چیزیں

سبیلین یعنی پیشاب پاخانہ کی جگہ سے خارج ہونے والی چیزیں

خروج بطریق عادت جیسے پیشاب پاخانہ ہوا ودی مذی وغیرہ

خروج خلاف عادت جیسے خون پیپ کیڑا وغیرہ

غیر سبیلین یعنی جسم کے کسی دوسرے حصہ سے خارج ہونے والی چیزیں

خروج بطریق عادت جیسے تھوک بلغم اس سے وضو نہیں ٹوٹتا

خروج خلاف عادت جیسے خون نکل کر بہہ جائے پیپ نکل کر بہہ جائے کچ لہو نکل کر بہہ جائے جسم سے کیڑا نکلنا منہ بھر کر قے کرنا وغیرہ

جسم میں داخل ہونے والی چیزیں

سبیلین سے داخل ہوں جیسے حقنہ یعنی پاخانہ کی جگہ سے دوا دینا

غیر سبیلین سے داخل ہوں جیسے کھانا وضو نہیں ٹوٹتا

انسانی احوال

بطور عادت جیسے سونا اگر لیٹ کر یا سہارا لگا کر سوئے تو وضو ٹوٹ جائے گا

بلا عادت جیسے پاگل ہو جانا بے ہوش ہو جانا رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا نشہ سے مدہوش ہو جانا

سبق:43

چند مسائل

(1)کان کے اندر دانہ ٹوٹ جائے توجب تک پیپ یاخون اس جگہ تک نہ پہنچے جہاں غسل میں پانی پہنچاناضروری ہے اس وقت تک وضو نہیں ٹوٹے گا۔

(2)ناخن پالش کے ہوتے ہوئے غسل اور وضوء صحیح نہیں ہے،ایسی صورت میں نماز نہیں ہوتی، جتنی نمازیں اس حالت میں پڑھی ہیں،ناخن پالش اتارنے کے بعد وضوءوغسل کر کے ان سب کالوٹانالازم ہے اور توبہ واستغفار بھی،

اگر خدانخواستہ اسی حالت میں موت آگئی توجنازہ بھی نہ ہو گااس لئے کہ جنازہ کے لئے بھی طہارت شرط ہے۔

(3)اگر دانتوں سے اتناخون نکلے کہ تھوک سرخی مائل ہو جائے یاخون کاذائقہ محسوس ہوتووضوءٹوٹ جائے گا۔

(4)خون ناک سے نکل کر نتھنے میں آجائے تووضوٹوٹ جائے گا۔

سبق:44تا78

تعوذ1دن،تسمیہ 1دن،فی سورۃ3ایام(سورۃ الفاتحہ اور قرآن مجید کی آخری10سورتیں برائے حفظ مع ترجمہ)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيم				
أَعُوذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ	الشَّيطَانِ	الرَّجِيم
میں پناہ چاہتا ہوں	ساتھ اللہ کے	سے	شیطان	مر دود
میں اللہ تعالی کی پناہ چاہتا ہوں، شیطان مر دود کے شر سے				

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم			
بِسمِ	اللّٰهِ	الرَّحمٰنِ	الرَّحِيم
ساتھ نام	اللہ کے	بڑا مہربان	نہایت رحم والا
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے			

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مٰلِکِ						
اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰہِ	رَبِّ	الۡعٰلَمِیۡنَ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ	مٰلِکِ
سب تعریفیں	واسطے اللہ کے	پروردگار	عالموں کا	بہت مہربان	نہایت رحم والا	مالک
سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے ○ بڑا مہربان نہایت رحم والا ○ انصاف کے						

یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ اِہۡدِنَا							
یَوۡمِ	الدِّیۡنِ	اِیَّاکَ	نَعۡبُدُ	وَ	اِیَّاکَ	نَسۡتَعِیۡنُ	اِہۡدِنَا
روز	جزا کا	تجھ ہی کو	عبادت کرتے ہیں ہم	اور	تجھ ہی سے	مدد چاہتے ہیں ہم	دکھا ہم کو
دن کا حاکم ○ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ○ ہم کو							

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ					
الصِّرَاطَ	الۡمُسۡتَقِیۡمَ	صِرَاطَ	الَّذِیۡنَ	اَنۡعَمۡتَ	عَلَیۡہِمۡ
راہ	سیدھی	راہ	اُن لوگوں کی کہ	انعام کی ہے تو نے	اوپر ان کے
سیدھے رستے چلا ○ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا					

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ○							
	غَیۡرِ	الۡمَغۡضُوۡبِ	عَلَیۡہِمۡ	وَ	لَا	الضَّآلِّیۡنَ	
	سوا ان کے	جو غصہ کیا گیا ہے	اوپر ان کے	اور	نہ	گمراہوں کی	
نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے ○							

اٰیاتھا ۵ ۱۰۵ سُوْرَۃُ الْفِیْلِ مَکِّیَّۃٌ ۱۹ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝۱ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ

کَیْدَھُمْ	یَجْعَلْ	اَلَمْ	الْفِیْلِ	اَصْحٰبِ	بِاَصْحٰبِ	رَبُّکَ	فَعَلَ	کَیْفَ	تَرَ	اَلَمْ
ان کے مکر کو	کردیا	کیا نہیں	فیل کے		ساتھ اصحاب	رب تیرے نے	کیا	کیوں کر	دیکھا تو نے	کیا نہیں

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ ۝۱ کیا اُن کا داؤں غلط

فِیْ تَضْلِیْلٍ ۝۲ وَّ اَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝۳ تَرْمِیْھِمْ

تَرْمِیْھِمْ	اَبَابِیْلَ	طَیْرًا	عَلَیْھِمْ	اَرْسَلَ	وَّ	تَضْلِیْلٍ	فِیْ
پھینکتے تھے ان پر	ٹکڑیاں ٹکڑیاں	پرند جانور	اوپر ان کے	بھیجے	اور	گمراہی کے	بیچ

نہیں کیا؟ ۝۲ (کیا) اور ان پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے ۝۳ جو اُن پر کنکر کی

بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۝۴ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ۝۵

مَّاْکُوْلٍ	کَعَصْفٍ	فَجَعَلَھُمْ	سِجِّیْلٍ	مِّنْ	بِحِجَارَۃٍ
کھائے ہوئے کے	مانند بھس	پس کردیا ان کو	کنکر کے	سے	پتھر

پتھر ماں پھینکتے تھے ۝۴ تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس ۝۵

اٰیاتھا ۴ ۱۰۶ سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ مَکِّیَّۃٌ ۲۹ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۝۱ اٖلٰفِھِمْ رِحْلَۃَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۝۲ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ

رَبَّ	فَلْیَعْبُدُوْا	وَالصَّیْفِ	الشِّتَآءِ	رِحْلَۃَ	اٖلٰفِھِمْ	قُرَیْشٍ	لِاِیْلٰفِ
پروردگار کی	پس چاہیے کہ عبادت کریں	اور گرمی کے	بیچ جاڑوں کے	آتے ہیں	واسطے الفت دلانے انکے	قریش کے	واسطے الفت دلانے

قریش کے مانوس کرنے کے سبب ۝۱ (یعنی) اُن کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب ۝۲ (لوگوں کو)

ھٰذَا الْبَیْتِ ۝۳ الَّذِیْٓ اَطْعَمَھُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَھُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

خَوْفٍ	مِّنْ	اٰمَنَھُمْ	وَّ	جُوْعٍ	مِّنْ	اَطْعَمَھُمْ	الَّذِیْٓ	الْبَیْتِ	ھٰذَا
ڈر	سے	امن دیا ان کو	اور	بھوک	سے	کھلایا ان کو	جس نے	گھر کے	اس

چاہیے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ۝۳ جس نے اُن کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا ۝۴

ایاتها ۷ — ۱۰۷ سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ ۱۷ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝۲

اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ	فَذٰلِكَ	الَّذِيْ	يَدُعُّ	الْيَتِيْمَ
کیا دیکھا تو نے	اس کو جو کہ	جھٹلاتا ہے	جزا کے دن کو	پس یہ	وہ شخص ہے جو	دھکے دیتا ہے	یتیم کو

بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے ۝۱ یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ۝۲

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴

وَ	لَا	يَحُضُّ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ
اور	نہیں	رغبت دلاتا	اوپر	کھانا دینے	فقیر کو	پس خرابی ہے	واسطے ان نمازیوں کے

اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا ۝۳ تو ایسے نمازیوں کے لیے خرابی ہے ۝۴

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ	صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	يُرَآءُوْنَ
وہ جو	وہ	سے	اپنی نمازوں	بے خبر ہیں	وہ جو	وہ	دکھلاتے ہیں لوگوں کو

جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ۝۵ جو ریاکاری کرتے ہیں ۝۶

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

وَيَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ
اور منع کرتے ہیں	برتنے کی چیز سے

اور برتنے کی چیزیں عاریت نہیں دیتے ۝۷

ایاتها ۳ — ۱۰۸ سُوْرَۃُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

اِنَّآ	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ	الْاَبْتَرُ
بیشک	دی ہم نے تجھ کو	کوثر	پس نماز پڑھ	واسطے اپنے رب کے	اور قربانی کر	بیشک	دشمن تیرا	وہی ہے	بے نسل

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے ۝۱ تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ۝۲ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا ۝۳

آیاتھا ٦ — ١٠٩ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ١٨ — رکوعھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ② وَلَآ اَنْتُمْ

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ	لَآ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ
کہہ	اے	کافرو	نہیں	عبادت کرتا میں	اس چیز کی کہ	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہیں	تم

(اے پیغمبر ان منکرانِ اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو ① جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا ② اور جس (اللہ) کی میں عبادت

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④ وَلَآ

عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ	وَ	لَآ	اَنَا	عَابِدٌ	مَّا	عَبَدْتُّمْ	وَ	لَآ
عبادت کرتے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور	نہیں	میں	عبادت کرنیوالا	جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہیں

کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے ③ اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں ④ اور نہ

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥

اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَلِيَ	دِيْنِ
تم	عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	واسطے تمہارے	دین تمہارا	اور واسطے میرے	دین میرا

تم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں ⑤ تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر ⑥

آیاتھا ٣ — ١١٠ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ١١٤ — رکوعھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ	اللّٰهِ	وَالْفَتْحُ	وَ	رَاَيْتَ	النَّاسَ	يَدْخُلُوْنَ	فِيْ	دِيْنِ	اللّٰهِ
جب	آئے	مدد	اللہ کی	اور فتح	اور	دیکھے تو	لوگوں کو	داخل ہوتے ہیں	بیچ	دین	اللہ کے

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہو گئی) ① اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے

اَفْوَاجًا ② فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③

اَفْوَاجًا	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا
فوج در فوج	پس پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	اپنے پروردگار کے	اور بخشش مانگ اس سے	بیشک وہ	ہے	پھر آنے والا

ہیں ② تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ③

ایاتها ۵ — ۱۱۱ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا

تَبَّتْ	يَدَآ	اَبِيْ	لَهَبٍ	وَّ	تَبَّ	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُ	مَالُهٗ	وَ	مَا
ہلاک ہوں	ہاتھ	ابو	لہب کے	اور	ہلاک ہو وہ	نہ	کفایت کیا	اس کو	اس کے مال نے	اور	جو کچھ

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو ﴿۱﴾ نہ اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ

كَسَبَ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ

كَسَبَ	سَيَصْلٰى	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ	وَّامْرَاَتُهٗ
کمایا تھا	عنقریب داخل ہوگا	آگ	شعلہ والی میں	اور جورو اس کی

جو اس نے کمایا ﴿۲﴾ وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا ﴿۳﴾ اور اُس کی جورو بھی

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

حَمَّالَةَ	الْحَطَبِ	فِيْ	جِيْدِهَا	حَبْلٌ	مِّنْ	مَّسَدٍ
اٹھانے والی ہے	لکڑیوں کی	بیچ	اس کی گردن کے	رسی ہے	سے	پوست کھجور کی

جو ایندھن سر پر اُٹھائے پھرتی ہے ﴿۴﴾ اُس کے گلے میں مونج کی رسّی ہو گی ﴿۵﴾

ایاتها ۴ — ۱۱۲ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَ	لَمْ	يُوْلَدْ
کہہ	وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ	بے احتیاج ہے	نہیں	جنا اس نے	اور	نہ	وہ جنا گیا

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ﴿۱﴾ (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے ﴿۲﴾ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ﴿۳﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ
اور نہیں	ہے	واسطے اسکے	برابری کرنیوالا	کوئی

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ﴿۴﴾

اٰیاتها ۵ ١١٣ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ٢٠ رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَ مِنْ شَرِّ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَ	مِنْ	شَرِّ
کہہ	میں پناہ مانگتا ہوں	ساتھ پروردگار	صبح کے	سے	برائی	اس چیز کی کہ	پیدا کیا ہے	اور	سے	برائی

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ﴿١﴾ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی ﴿٢﴾ اور شب تاریک

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ

غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَ	مِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ	وَمِنْ
اندھیرا کرنے والی کی	جس وقت	چھپ جائے	اور	سے	برائی	پھونکنے والیوں کی	بیچ	گرہوں کے	اور سے

کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے ﴿٣﴾ اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے ﴿٤﴾ اور حسد

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ
برائی	حسد کرنے والی کی	جب	حسد کرے

کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے ﴿٥﴾

اٰیاتها ٦ ١١٤ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ٢١ رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	اِلٰهِ	النَّاسِ	مِنْ
کہہ	میں پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ پروردگار	لوگوں کے	بادشاہ	لوگوں کے	معبود	لوگوں کے	سے

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ﴿١﴾ (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ﴿٢﴾ لوگوں کے معبود برحق کی ﴿٣﴾ (شیطان) وسوسہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ

شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ	الَّذِىْ	يُوَسْوِسُ	فِىْ	صُدُوْرِ
برائی	وسوسہ ڈالنے والے کی	پیچھے ہٹ جانیوالے کی سے	وہ جو	وسوسہ ڈالتا ہے	بیچ	سینوں

انداز کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے ﴿٤﴾ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

النَّاسِ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ
لوگوں کے	سے	جنوں میں	اور انسانوں میں

ڈالتا ہے ﴿٥﴾ خواہ (وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے ﴿٦﴾

نماز پڑھنے کا طریقه اور چند اہم مسائل

نماز کے طریقہ کی عملی مشق روزانہ کیا کریں۔اس طرح آھستہ آھستہ پوری نماز درست ھوجائے گی۔

استاذ صاحب سبقاسبقا یاد بھی کروائیں اور عملی مشق بھی کروائیں۔

لڑکوں کو یاد کرواتے وقت صرف مرد حضرات کا طریقہ یاد کروائیں،اسی طرح لڑکیوں کو یاد کرواتے وقت صرف لڑکیوں کا طریقہ یاد کروائیں تاکہ طریقہ گڈمڈ نہ ہو جائے۔

سبق:79

نماز شروع کرنے سے پہلے ضروری ھے که

1-وضو کر لیا ھو

2۔ نمازی کا جسم اور کپڑے پاک ھوں

3۔ نماز ادا کرنے کی جگہ پاک ھو

4۔ ستر ڈھک لیا ھو

5۔ قبلہ کی طرف منہ ھو۔

سبق:80

جسم کے جس حصے کو بھی مرد یا خاتون کیلیے عریاں کرنا حرام ہے اسے ستر کہتے ہیں۔

نماز کے درست ہونے کیلیے ستر ڈھانپنا شرط ہے

ستر کا چھپانا سب سے فرض ہے۔نہ کوئی مرد دوسرے مرد کو دیکھ سکتا ہے اور نہ کوئی عورت دوسری عورت کو دیکھ سکتی ہے

لہذا نمازی کی ذمہ داری ہے کہ نماز میں داخل ہونے سے پہلے مکمل تیاری کرلے اور ایسالباس زیب تن کرے جس میں یقینی طور پر ستر ڈھک جائے اور ایسے لباس سے بچے جس میں دوران نماز ستر کے عیاں ہونے کا خدشہ ہو،مثال کے طور پر ٹی شرٹ وغیرہ جو کہ پچھلی جانب سے عام طور پر سرک جاتی ہیں اور رکوع یا سجدے میں جاتے ہوئے ستر عیاں ہو جاتا ہے۔

سبق:81

اگر مرد یا عورت کا ستر اس عضو کے چوتھائی حصے کے بقدر کھل جائے اور ایک رکن کی مقدار یعنی تین مرتبہ **سبحان ربی الاعلی** کہنے کے وقت کے بقدر کھلا رہا تو نماز فاسد ہوگئی یعنی ٹوٹ گئی،نئے سرے سے تکبیر تحریمہ کہہ کر نماز شروع کرے۔

اوراگر ایک چوتھائی حصے سے کم کھلا ہو، تو نماز نہیں ٹوٹے گی

یا اگر چوتھائی حصہ یا اس سے زیادہ کھلا ہو لیکن ایک رکن کے وقت کے بقدر کھلا نہ رہا تو نماز نہیں ٹوٹے گی۔

مردوں کا ستر	خواتین کا ستر
مرد کا ستر ناف سے گھٹنے تک ہے۔گھٹنے بھی ستر میں داخل ہیں	عورت کے نماز کیلیے ستر بالوں سمیت عورت کا پورا جسم ستر ہے،ماسوائے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کے نماز کے اندر عورت جب نماز کے لیے کھڑی ہو تو چہرہ جتنا وضوء میں دھونا فرض ہے اور دونوں ہاتھ پہونچوں تک اور دونوں پیر ٹخنوں سے نیچے تک (یعنی قدمین) کھلا رکھ سکتی ہے، یہ تین اعضاء نماز کے حجاب میں داخل نہیں ہیں

سبق:82

نماز شروع کرنے سے پہلے ان3 باتوں کا اهتمام کریں

ا۔ نماز میں توجہ رکھنے اور نماز میں ھاتھ پاؤں نہ ھلانے کا اللہ تعالی سے عہد کریں

		مردوں کے لئے	خواتین کے لئے
2	قمیض کی آستین اوپر نہ ھوں	مردوں کو بلاوجہ آستین اوپر کرکے یا کہنیاں ننگی کرکے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ھے۔	۲۔۔خواتین آستین اوپر کرکے یا کہنیاں ننگی کرکے نماز پڑھیں تو نماز نہیں ہوتی۔

3	آزار یا شلوار	مرد شلوار یا چادر ٹخنوں سے اوپر رکھیں۔ مردوں کا ٹخنے ڈھانکنا ہر حال میں کبیرہ گناہ ہے خواہ نماز ہو یا غیر نماز۔ اگر نماز میں تکبر کی وجہ سے شلوار چادر وغیرہ ٹخنوں سے نیچے ہو تو نماز کا دوبارہ ادا کرنا واجب ہے۔	خواتین شلوار و چادر ٹخنوں سے نیچے رکھیں۔ خواتین کا ٹخنے ننگے رکھنا ہر حال میں کبیرہ گناہ ہے خواہ نماز ہو یا غیر نماز۔

سبق:83

خواتین کیلئے نماز و غیر نماز ہر حال میں ٹخنوں اور کلائی سے اوپر کپڑا کرنا حرام ہے۔

اگر کسی خاتون کوئی عضو ایک چوتھائی یا اس سے زیادہ کھلا رہ گیا تو تین صورتیں ہیں:

(۱) نماز شروع کرنے سے پہلے ہی کھلا تھا تو نماز شروع ہی نہیں ہوئی

(۲) اگر دوران نماز جان بوجھ کر ایک چوتھائی یا زائد ننگا کر دیا تو نماز فوراً ٹوٹ گئی دوبارہ شروع سے پڑھے

(۳) اگر دوران نماز غلطی سے ایک چوتھائی یا زائد کھل جائے تو اگر تین بار سبحان ربی الاعلی کہنے کی دیر کھلا رہا تو نماز ٹوٹ گئی اور اگر اس سے پہلے ڈھک لیا تو نماز نہیں ٹوٹی۔ (گھٹنے سے ٹخنے تک ایک عضو شمار ہوتا ہے اسی طرح کہنی سے ہاتھ کی کلائی تک ایک عضو ہے۔ وقس علی ھذا)

سبق:84

نیت اور تکبیر تحریمہ

پہلے نیت کرے پھر ہاتھ اٹھائے پھر تکبیر کہے پھر ہاتھ باندھے۔

نماز کی ابتدا میں اَللّٰہُ اَکبَر کہنے کو تکبیر تحریمہ کہتے ہیں۔

تکبیر تحریمہ ختم ہونے سے پہلے نیت ضروری ہے۔

دل کی نیت کافی ہے۔ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنا ضروری نہیں، البتہ مستحب ہے۔

سبق:85

دل کی نیت کا ادنی درجہ یہ ہے کہ اگر کوئی دوران نماز پوچھ لے کہ کونسی نماز پڑھ رہے ہو تو فوراً بغیر سوچے سمجھے بتا دے، اگر فوراً نہ بتا سکے تو نماز نہ ہوگی۔

فرض و واجب نماز کی نیت میں یہ تعیین ضروری ہے کہ کونسے فرض یا واجب ادا کر رہا ہے مثلاً ظہر کے فرض ہیں یا عصر کے اور واجب میں یہ کہ وتر ہیں یا نذر کے ہیں یا عید کے وغیرہ۔ یہ نیت ضروری نہیں کہ کتنی رکعت ہیں کیونکہ تعیین اللہ تعالی کی طرف سے ہو چکی ہے۔

نفل، سنت اور تراویح کی نیت میں انکا نام لینا ضروری نہیں صرف نماز کی نیت کافی ہے۔

یہ تفصیل نیت کے ادنی درجہ کے بارے میں ہے اس کے بغیر نماز نہ ہوگی۔

اگر جماعت کے ساتھ نماز پڑھے تو امام کے پیچھے نماز پڑھنے کی نیت ضروری ہے۔

سبق:86

نیت مختصر ہونی چاہیئے مثلاً آج کی ظہر یا عصر وغیرہ کے فرضوں کی نیت کرتا ہوں امام کے پیچھے۔ اَللّٰہُ اَکبَر۔

بعض لوگ اتنی لمبی نیت زبان سے کرتے ہیں کہ بعض اوقات امام سورۃ الفاتحہ شروع کر چکا ہوتا ہے اس طرح وہ تکبیر تحریمہ اور ثناء وغیرہ کی فضیلت سے محروم رہ جاتے ہیں، اسی طرح اگر امام کو رکوع میں پائیں تو لمبی نیت کے چکر میں رکعت کھو دیتے ہیں یہ بات نہایت نامناسب ہے۔ اصل میں تو نیت دل کے ارادہ کا نام ہے، اگر زبان سے کہنا ہو تو مختصر کہے۔

سبق:87

تکبیر تحریمہ (نماز کی ابتدا میں اَللّٰہُ اَکبَر کہنا) کے وقت ہاتھوں کی انگلیوں کو نہ تو کھولنے کی کوشش کرے، نہ ہی آپس میں ملائے بلکہ اصل حالت میں سیدھی رہنے دے اور ہتھیلیوں کو قبلہ رخ رکھے۔

مرد کانوں تک ہاتھ اٹھائیں، انگوٹھوں کو کانوں کی لو کے برابر رکھیں۔	خواتین کندھوں تک ہاتھ اٹھائیں۔

تکبیر تحریمہ قبلہ رخ ہو کر کہے۔۔۔۔۔ اَللّٰہُ اَکبَر زبان سے کہے، دل میں نہ کہے۔ اگر دل میں کہا اور زبان نہ ہلائی تو نماز نہ ہوگی۔

سبق:88

تکبیر تحریمہ کو اتنی آواز میں کہے کہ ہلکی سی آواز خود بھی سن لے بشرطیکہ بہرہ نہ ھو۔

اللہ اکبر کے مندرجہ ذیل حروف کو لمبا کر کے بالکل مت پڑھے: الف، ب، ھ، ر۔

اگر جماعت کے ساتھ نماز پڑھے تو امام کے اللہ اکبر کہنے کے بعد اللہ اکبر کہے، امام کے ساتھ ساتھ بھی کہہ سکتا ھے لیکن اگر مقتدی کا اللہ اکبر کہنا، امام کے اللہ اکبر کہنے سے پہلے ختم ھو گیا تو نماز نہ ھو گی۔

سبق:89

تکبیر تحریمہ کا حالت قیام میں ختم ھونا ضروری ھے۔

قیام کی آخری حد یہ ہے کہ اتنا نہ جھکا ھو کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

اگر اتنا جھک گیا تھا کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ گئے تھے تو اس حالت میں تکبیر تحریمہ کہنے سے نماز نہ ھو گی۔

بہت سے لوگ اس حالت میں نماز میں ملتے ہیں کہ امام رکوع میں ھوتا ھے لوگ جلدی سے دوڑتے آتے ہیں اور جھکے جھکے اللہ اکبر کہہ کر نماز میں مل جاتے ہیں اور انکی تکبیر تحریمہ حالت قیام میں نہیں ہوتی۔ یاد رکھیں کہ ایسے لوگوں کی نماز نہیں ہوتی۔

سبق:90

قیام

فرض، واجب اور سنت مؤکدہ نماز میں قیام مرد و عورت دونوں پر فرض ھے۔

نماز میں قیام کرنا یعنی کھڑے ھو کر نماز پڑھنا فرض ھے

اگر بلا وجہ قیام چھوڑا تو نماز نہ ہو گی۔

قیام چھوڑنے کی دو جگہ اجازت ھے:

(۱) سہارا لے کر بھی کھڑا ھونے کی قدرت نہ ھو

(۲) کھڑا تو ھو سکتا ھو مگر رکوع سجدہ پر قادر نہ ھو۔

سبق:91

آج کل بیٹھ کر نماز پڑھنا ایک فیشن بن گیا ھے۔ خوب یاد رکھیں کہ اگر کوئی شخص کسی چیز یا آدمی کا سہارا لے کر بھی کھڑا ھو سکتا ھو، پھر بھی بیٹھ کر نماز پڑھی تو نماز نہیں ھوئی۔

اگر گھر میں کھڑا ھو کر نماز پڑھ سکتا ھے مگر مسجد میں لمبی نماز یا چل کر جانے کی تھکن کی وجہ سے کھڑا نہیں ھو سکتا تو گھر میں کھڑا ھو کر نماز پڑھے، ایسی صورت میں مسجد میں بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نماز نہ ھو گی۔ کیونکہ قیام کرنا فرض ہے اور جماعت واجب۔ فرض کا درجہ واجب سے اوپر ہوتا ہے۔

سبق:92

قیام میں ہاتھ باندھنے کا طریقہ

مردوں کے لئے	عورتوں کے لئے
مرد قیام میں ہاتھ ناف کے نیچے اس طرح باندھیں کہ (1) دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر ھو اور (2) دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑلیں اور (3) دائیں ہاتھ کی بیچ کی تینوں انگلیاں بائیں کلائی پر پھیلی رہیں۔ مردوں کیلئے ہاتھ ناف سے نیچے باندھنا مسنون ھے۔	خواتین دائیں ہتھیلی کو بائیں ہتھیلی پر رکھیں، مردوں کی طرح حلقہ بنا کر نہ پکڑیں اور سینے پر ھاتھ باندھیں

سبق:93

قیام میں پاؤں کیسے رکھیں

مردوں کے لئے	عورتوں کے لئے
قیام میں مردوں کیلئے دونوں پائوں کو بالکل سیدھا رکھنا کہ انگلیاں قبلہ کی طرف سیدھی ہوں، سنت ھے۔ مردوں کے لئے قیام میں دونوں پائوں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا بہتر ھے ضروری نہیں۔ مردوں کے لئے دونوں پاؤں کی ایڑیوں میں جتنا فاصلہ ھو اتنا ھی فاصلہ پنجوں میں ھو۔ عام طور پر مرد اس میں غلطی کرتے ہیں	خواتین کیلئے یہ ھے کہ قیام میں ایڑیوں کو ملا کر رکھیں اور پنجوں میں فاصلہ رکھیں۔

قیام میں نظر سجدہ کی جگہ رکھے

بیٹھ کر نماز پڑھنے والا نظر گود میں رکھے۔

سبق:94

قیام کا خلاصه:

قبلہ رو کھڑا ہو

مردوں کے پاؤں سیدھے ہوں

دونوں قدموں کے درمیان فاصلہ برابر ھو

پھر جو نماز پڑھنی ھے اس کی نیت کرے

پھر ھاتھ اٹھائے

پھر تکبیر یعنی اللہ اکبر کہے

پھر ھاتھ باندھ لے

نظر سجدہ کی جگہ ھو

سبق:95

پھر ثنا پڑھے یعنی

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ، وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ۔ (سنن النسائی)

مفہوم:

اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں، تیری تعریف کرتے ہیں، تیرا نام بہت برکت والا ہے، تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

پھر تعوذ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيم اور تسمیہ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم مکمل پڑھے۔

ثنا تعوذ اور تسمیہ کے بعد پھر سور فاتحہ پڑھے

فاتحہ پڑھنے کے بعد آمین آہستہ آواز سے کہے

سبق:96

سورۃ الفاتحہ کے بعد بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم مکمل پڑھے

پھر کوئی اور سورۃ یا کم از کم تیس حروف کی مقدار آیات تلاوت کرے

کل 5 چیزیں پڑھنی ہیں: ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورۃ الفاتحہ، کوئی اور سورۃ یا آیات

پھر رکوع کرے۔

یہ اکیلے آدمی کے بارے میں ھے۔ امام کے پیچھے نماز پڑھنے والا سورۃ الفاتحہ اور بعد کی سورۃ نہیں پڑھے گا بلکہ خاموش رہے گا۔ امام کے پیچھے قرات کرنا مکروہ تحریمی ھے۔

عربی کے جو حروف ایک جیسے ہیں یعنی ظ،ض،ذ،ز اور س،ص،ث اور ت،ط ، ان حروف کی صحیح ادائیگی سیکھنا فرض ھے۔

سبق:97

رکوع

قرات مکمل ہونے کے بعد تکبیر یعنی اَللّٰہُ اَکبَر کہہ کر رکوع کرے۔

نماز میں رکوع کرنا فرض ھے

رکوع میں تین بار سُبْحانَ رَبِّیَ العَظِیمِ پڑھے۔(مفہوم: پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا)

رکوع اطمینان سے کرنا واجب ھے

کم از کم ایک بار اطمینان سے سُبْحانَ رَبِّیَ العَظِیمِ کہنے کی مقدار رکوع کرنا واجب ھے، اگر اس سے کم مقدار کا رکوع کیا تو دو صورتیں ہیں

(۱) اگر بھولے سے کیا تو آخر میں سجدہ سہو کرے

(۲) اگر جان بوجھ کر کیا یا نماز کی طرف بے التفاتی کی وجہ سے کیا تو نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ھے، سجدہ سہو سے کام نہیں چلے گا۔

سبق:98

رکوع کا طریقہ

مردوں کیلیئے رکوع کا طریقہ	خواتین کیلیئے رکوع کا طریقہ
رکوع میں انگلیوں کو کھلا کر کے ان سے گھٹنوں کو پکڑے	خواتین رکوع میں زیادہ نہ جھکیں
دونوں ھاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو سہارا دے	صرف اتنا جھکیں کہ ھاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں
پشت ایسی سیدھی ھو کہ اگر پانی کا پیالہ رکھا جائے تو ٹھیک رکھا رھے	ھاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر گھٹنوں پر رکھیں، گھٹنوں کو مردوں کی طرح انگلیاں کھل کر مت پکڑیں
سر کو نہ اونچا کرے نہ جھکائے	اپنے گھٹنوں کو تھوڑا سا جھکائیں
سر کمر پیٹھ ایک سیدھ میں ھو	رکوع میں اپنی کہنیاں اپنے پہلو سے ملی ھوئی رکھیں یعنی خوب سمٹی رھیں
بازو پہلوؤں سے جدا رہیں	
پنڈلیاں سیدھی کھڑی رہیں	
بازوؤں اور گھٹنوں میں خم نہ ھو	
نظر دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کے بیچ میں رھے	
مردوں کیلیئے رکوع میں ٹخنے ملانا خلاف تحقیق ھے۔	

رکوع میں پاؤں کی ہیئت

رکوع میں بھی دونوں پائوں اسی طرح رکھے جیسے قیام میں رکھنے کا حکم ھے یعنی

مرد حضرات دونوں پائوں قبلہ رخ سیدھے رکھیں اور دونوں پائوں کے درمیان کا فاصلہ برابر ھو	خواتین ایڑیاں ملا کر رکھیں

سبق:99

بیٹھ کر رکوع:

کسی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے والا جب رکوع کرے تو اتنا جھکے کہ ماتھا گھٹنوں کی سیدھ میں آجائے۔

بعض لوگ اپنی پیٹھ کو اٹھا کر اور تکلف کر کے رکوع میں اتنا جھکتے ھیں کہ بالکل سجدہ کے قریب ھو جاتے ہیں یہ غلط ھے۔

اشارہ سے رکوع و سجدہ:

اگر کوئی ایسی بیماری ھو کہ صرف سر کے اشارے سے رکوع سجدہ کر سکتا ھو تو اس کا طریقہ یہ ھے کہ

رکوع کیلیئے سر کو تھوڑا سا جھکائے اور سجدہ کیلیئے سر کو اس سے زیادہ جھکائے جتنا رکوع کیلیئے جھکایا تھا۔

سبق:100

باجماعت نماز میں حالت رکوع میں ملنے کا طریقہ

بعض اوقات لوگ اس وقت مسجد میں پہنچتے ہیں جب امام رکوع میں ہوتا ہے۔ اگر رکوع میں مل جائے تو رکعت مل جاتی ہے۔

رکوع میں ملنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ

حالت قیام میں تکبیر تحریم کہے، تکبیر تحریم کے بعد ہاتھ نہ باندھے

پھر فورا دوسری تکبیر کہے بغیر رکوع میں چلا جائے ،

رکوع میں امام کے ساتھ ذرا سی شرکت بھی کافی ہے حتی کہ اگر مقتدی اس حالت میں رکوع کے لئے جھکا کہ امام رکوع سے اٹھ رہا ہے مگر امام ابھی اتنا سیدھا نہیں ہوا کہ اس کے ہاتھ گھٹنوں تک نہ پہنچ سکیں، اس حال میں مقتدی اتنا جھک گیا کہ اس کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ گئے تو اس کو یہ رکعت مل گئی، اس کے لئے بقدر تسبیحہ واحدہ رکوع میں ٹھہرنا واجب ہے، اس کے بعد باقی تسبیحات چھوڑ کر امام کی اتباع واجب ہے۔

سبق:101

قومہ

رکوع کے بعد سر اٹھا کر دوبارہ سیدھا کھڑا ہونے کو قومہ کہتے ھیں۔

قومہ کرنا واجب ھے

قومہ اطمینان سے کرنا ایک الگ واجب ہے۔

رکوع سے کھڑے ہوتے ہوئے سَمِعَ اللّٰہ لِمَنْ حَمِدَہُ پڑھتے ھیں

مفہوم: اللہ تعالیٰ نے اس بندے کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی

جب سیدھا کھڑے ہو جاتے ھیں تو اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الحَمد پڑھتے ھیں۔

مفہوم: اے ہمارے پروردگار! آپ ہی ہمارے پالنے والے ہیں اور تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں

تنہا نماز پڑھنے والا دونوں پڑھے گا۔ اگر جماعت سے نماز پڑھیں تو امام پہلا پڑھے گا اور مقتدی دوسرا پڑھے گا۔

سبق:102

قومہ اطمینان سے کرنا ایک الگ واجب ہے

اطمینان سے کرنے کا مطلب یہ ھے کہ کم از کم ایک بار سبحان ربی العظیم کہنے کی مقدار اطمینان سے کھڑا رھے

اگر اس سے کم مقدار کا قومہ کیا تو دو صورتیں ہیں:

(۱) اگر بھولے سے کیا تو آخر میں سجدہ سہو کرے

(۲) اگر جان بوجھ کر کیا یا نماز کی طرف بے التفاتی کی وجہ سے کیا تو نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ھے، سجدہ سہو سے کام نہیں چلے گا

سبق:103

سجدہ

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الحَمد کہنے کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جائے۔

ہر رکعت میں دو سجدے فرض ھیں۔

ہر سجدہ میں ایک تسبیح سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی کہنے کی مقدار ٹھہرنا واجب ھے اور تین تسبیح کی مقدار ٹھہرنا سنت مئوکدہ ھے۔

سجدہ میں جاتے ہوئے کمر بالکل سیدھی رکھے،

گھٹنے زمین پر رکھنے سے پہلے سینہ نہ جھکے، نہ ھی کمر میں خم آئے،

گھٹنے زمین پر لگنے تک کمر سیدھی رھے،

سبق:104

قیام سے سجدہ کی طرف جاتے ہوئے گھٹنوں پر ھاتھ رکھنا مستحب نہیں۔ گھٹنوں کا سہارا لینے یا گھٹنوں کو پکڑنے کی کوشش نہ کرے کہ اس سے جھکائو آجاتا ھے۔

اتنا انحنا (جھکنا) کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں مکروہ ہے، ایک قول کے مطابق کمر میں ذرا سا بھی خم آیا تو رکوع میں تکرار لازم آئے گا۔

سجدہ کو جاتے ہوئے پہلے زمین پر دونوں گھٹنے ایک ساتھ رکھے پھر ھاتھ پھر ناک اور پیشانی۔

دونوں ھاتھوں کے درمیان پیشانی رکھے۔

سجدہ میں پیشانی کا اکثر حصہ اور ناک زمین پر رکھنا واجب ھے ورنہ نماز کو دوبارہ پڑھنا پڑے گا۔

گھٹنوں کا ٹیکنا سجدہ میں واجب ھے۔

سبق:105

سجدہ میں ھاتھوں کی انگلیاں خوب ملی رہیں

ھاتھ کانوں کی جگہ کے برابر رکھے

انگوٹھے کانوں کی لو کے مقابل رہیں

ھاتھ کی انگلیاں قبلہ کی طرف سیدھی رکھے۔

سجدہ میں نظر ناک کی نوک پر ھو۔

سجدہ میں تین بار سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی پڑھے۔

مفہوم: پاک ہے میرا پروردگار جو بلند تر ہے

سجدہ سے سر اٹھاتے ھوئے ترتیب الٹی ھے یعنی پہلے پیشانی اٹھائے پھر ناک پھر ھاتھ پھر گھٹنے اٹھائے۔

سبق:106

سجدہ کا طریقہ

مردوں کے لئے	خواتین کے لئے
سجدہ میں پائوں سیدھے کھڑے رکھے، ایڑیاں اوپر کو سیدھی ھوں جتنا فاصلہ پنجوں میں ھو اتنا ھی ایڑیوں میں ھو خوب کھل کر سجدہ کرے تا کہ پیٹ رانوں سے اور بازو پہلوئوں سے جدا رہیں۔ سجدہ میں ٹخنے ملانا خلاف تحقیق ھے۔ دونوں پائوں کی انگلیاں زمین سے پوری طرح لگیں، صرف انگلیوں کے سر نہیں بلکہ پوری انگلیاں لگیں تبھی تو وہ قبلہ کی طرف سیدھی رھیں گی یعنی انگلیاں مڑ جائیں۔ سنت یہ ھے کہ دونوں پائوں کی پوری انگلیاں تمام سجدہ میں زمین پر قبلہ رخ رھیں۔ دونوں پائوں زمین پر رکھنا اور انگلیوں کو قبلہ رخ رکھنا سنت مئوکدہ ھے اور اس سنت کا ترک مکروہ ھے۔ جماعت کی نماز میں بھی اصل یہ ہے کہ مرد اپنے بازو اپنے پہلوئوں سے جدا رکھیں لیکن ساتھ والے نمازی کو تکلیف سے بچانے کیلئے یہ ھے کہ بازو پہلوئوں سے ملالے لیکن کہنیاں زمین پر بچھائے نہیں بلکہ زمین سے اٹھا ھوا رکھے۔	خواتین سجدہ میں کہنیاں زمین پر بچھی رکھیں پیٹ رانوں سے ملا ھو بازو پہلوئوں سے ملے ھوں ، دونوں پائوں دائیں طرف نکال کر بائیں پیٹھ (سرین) پر بیٹھ کر خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ کرے۔ پیٹھ کو اونچا نہ کرے۔

سبق:107

سجدہ میں پائوں زمین سے اٹھنے کا مسئلہ:

مر دوں کے لئے	خواتین کے لئے
مر دوں کیلئے سجدہ میں دونوں پائوں میں سے کوئی نہ کوئی حصہ کم از کم ایک لمحہ کیلئے زمین پر رکھنا فرض ھے اگر ایک لمحہ کیلئے بھی زمین پر پائوں کا کوئی حصہ نہ لگا تو فرض چھوٹ گیا نماز نہیں ھوئی۔ سجدہ میں دونوں پائوں میں سے کسی ایک کا کوئی جز پوری ایک تسبیح سبحان ربی الاعلی کی مقدار زمین پر رکھنا واجب ھے اگر اتنی مقدار بھی نہیں رکھا تو واجب چھوٹ گیا دوبارہ نماز پڑھے۔ اگر بھولے سے چھوٹا تو سجدہ سہو کرنا پڑے گا، اگر جان بوجھ کر چھوڑا تو نماز دوبارہ پڑھے سجدہ میں دونوں پائوں پورا سجدہ اٹھے رھے تو سجدہ درست نہیں ھوا لہذا نماز نہیں ھوئی۔ اگر ایک پائوں اٹھا رھا تو بھی مکروہ تحریمی ھے۔	خواتین کیلئے یہ ھے کہ خواتین بیٹھ کر سجدہ کرتی ھیں۔ خواتین کا سجدہ پائوں پر نہیں ھوتا اس لئے نماز میں خواتین کے پائوں زمین سے نہیں اٹھیں گے اور اگر کسی طرح اٹھ بھی گئے یا آگے پیچھے ھو گئے تو بھی خواتین کی نماز پر کسی قسم کا فرق نھیں پڑے گا۔

سبق:108

جلسہ

دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ھیں۔

سجدہ میں تین بار سبحان ربی الاعلی اطمینان سے پڑھنے کے بعد الله اکبر کہتے ہوئے اٹھ بیٹھیں۔

ایک تسبیح سبحان ربی الاعلی کی مقدار بیٹھنا واجب ھے ورنہ سجدہ سہو لازم ھو گا۔

دونوں سجدوں کے درمیان دعا :

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت پر قائم رکھ اور مجھے روزی عطا فرما

جلسہ کے بعد پھر دوسرا سجدہ کرے۔

دوسرے سجدہ کے بعد اٹھ کر قیام کرے اور باقی رکعات اسی طرح پڑھے جیسا کہ بتایا گیا ھے۔

سجدہ سے قیام کے لئے اٹھتے ھوئے گھٹنوں پر ھاتھ ٹیک کر پنجوں کے بل اٹھے، زمین پر ھاتھ مت ٹیکے۔

سبق:109

قعدہ

دوسری اور آخری رکعت میں دونوں سجدوں کے بعد بیٹھ کر تشھد (التحیات) پڑھتے ھیں، اس بیٹھنے کو قعدہ کہتے ھیں۔

دو رکعت والی نماز میں ایک ہی قعدہ ہوتا ہے۔ البتہ 3 یا 4 رکعت والی جماعت میں دو قعدے ہوتے ہیں۔ پہلے کو قعدہ اولی اور دوسرے کو قعدہ اخیرہ کہتے ہیں

آخری رکعت میں التحیات مکمل پڑھ کر درود شریف اور دعا بھی پڑھتے ھیں۔

سبق:110

قعدہ میں بیٹھنے کا طریقہ:

مر دوں کے لئے	خواتین کے لئے
مرد اپنا دایاں پائوں کھڑا رکھے دائیں پائوں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھے اور بایاں پائوں بچھا کر اس پر بیٹھ جائے (یعنی بائیں پائوں کو اپنی پیٹھ سرین کے نیچے رکھے) بائیں پائوں کی انگلیوں کو بھی جس قدر ھو سکے قبلہ رخ رکھے	خواتین التحیات میں دونوں پیر دائیں طرف نکال کر بائیں پیٹھ (سرین) پر بیٹھے یعنی پیٹھ زمین پر رھے، پیٹھ کو پائوں پر نہ رکھے۔
قعدہ میں مرد انگلیاں اپنے حال پر رہنے دے یعنی انگلیوں کو کھولنے یا بند کرنے کی کوشش نہ کرے	خواتین انگلیوں کو ملا کر رکھیں۔

سبق:111

قعدہ میں دونوں ھاتھ اپنی رانوں پر رکھ لے

ھاتھوں کی انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب اور قبلہ رخ رکھے۔

انگلیوں سے گھٹنوں کو مت پکڑے۔

قعدہ کے وقت نظر گود ہی کی طرف رکھنی چاہیۓ۔

التحیات مکمل پڑھے ۔

التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ. أَشْھَدُ أَنْ لَا إِلٰہَ إِلاَّ اللّٰہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ

مفہوم: تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سبق:112

التحیات میں جب أَشْھَدُ أَنْ لَا إِلٰہَ پر پہنچے تو تو

درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے سروں کو ملا کر حلقہ بنائے،

چھنگلیا اور اس کے پاس کی انگلی کو مٹھی کی طرح بند کرلے۔

لا إِلٰہَ کہتے وقت شہادت کی انگلی اٹھائے اور إِلاَّ اللّٰہُ کہتے وقت تھوڑا سا جھکا دے۔

جھکانے کے بعد بھی انگلی قعدہ کے آخر تک تھوڑی سی اٹھی رہنی چاہیۓ۔

حلقہ کو قعدہ کے آخر تک باقی رکھے۔

جب لَا إِلٰہَ پر انگلی اٹھائے تو اس وقت انگلی کی طرف ایک نظر دیکھے۔

التحیات میں بعض لوگ أَنْ لَا إِلٰہَ إِلاَّ اللّٰہُ کہنے کے بعد انگلی کو پورا گرا دیتے ہیں اور بعض حلقہ توڑ کر ھاتھ سیدھا کر کے رانوں پر رکھ لیتے ہیں، یہ دونوں صحیح نہیں۔

اگر دو رکعت پڑھنی ھوں تو التحیات کے بعد درود شریف ابراھیمی مکمل اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دیں۔

سبق:113

درودِ ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلَی آلِ إِبْرَاھِیْمَ، إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلَی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلَی آلِ إِبْرَاھِیْمَ، إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

مفہوم: اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر، جس طرح تو نے رحمتیں نازل کیں حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

اے اللہ! تو برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر، جس طرح تو نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

سبق:114

دعاے ماثورہ

درود شریف کے بعد یہ دعا پڑھیں:

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِo رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُo

مفہوم: اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنادے، اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرمالے o اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو (بخش دے) اور دیگر سب مومنوں کو بھی، جس دن حساب قائم ہو گا o

سبق:115

اگر دو رکعت سے آگے مذید رکعات پڑھنی ھوں تو التحیات مکمل پڑھ کر اس سے زائد مذید کچھ نہ پڑھیں بلکہ الله اکبر کہہ کر فورا کھڑے ھو جائیں اور باقی رکعات پڑھیں۔

قعدہ یا سجدہ سے قیام کی طرف آتے ھوئے گھٹنوں پر ھاتھ ٹیکنا مستحب ھے

آخری رکعت میں التحیات کے بعد درود شریف ابراھیمی مکمل اور دعا پڑھ کر سلام پھیریں

التحیات درود شریف دعا کے بعد دائیں طرف منہ پھیرتے ہوئے اَلسَّلَامُ عَلَيكُم وَرَحمَةُ الله کہے

پھر یہی الفاظ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم وَرَحمَةُ الله کہتے ہوئے بائیں طرف منہ پھیرے

سلام کرتے وقت فرشتوں پر سلام کی نیت کرے

اگر مقتدی ھے تو فرشتوں کے ساتھ امام اور باقی نمازیوں پر سلام کی نیت کرے

امام دونوں طرف مقتدیوں اور فرشتوں پر سلام کی نیت کرے۔

پہلے سلام میں اس قدر داہنی طرف کو پھرے کہ اسکے داہنے رخسار کی سفیدی اس طرف کے پیچھے والے نمازی کو نظر آسکے اور اسی قدر دوسری طرف کو پھرے

سلام کے وقت نظر دائیں اور بائیں کندھے پر رھے یہ مستحب ھے

سبق:116

وتر

نمازِ عشاء کے فرضوں کے بعد 2 سنتیں اور 2 نفل ادا کرنے کے بعد تین رکعت وتر واجب ادا کریں۔ نماز وتر کی نیت بھی عام نمازوں کی طرح ہے۔

وتر پڑھنے کا طریقہ

وتر کی پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الأعْلیٰ، دوسری رکعت میں قُل یَا أَیُّھا الکافرون پڑھیں

پہلی دو رکعت پڑھ کر تشہد کے لیے بیٹھیں،

تشھد پڑھ کر درود شریف اور دعا نہیں پڑھنی بلکہ تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جائیں

تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھیں اور اور قل ہُوَ اللهُ أَحَد مکمل پڑھیں،

اسکے بعد اَللّٰهُ اَكْبَر کہہ کر دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لَو تک اٹھا کر پھر باندھ لیں۔ (خواتین اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا کر سینے پر رکھے)۔

اس کے بعد دعائے قنوت پڑھیں۔

دعائے قنوت پڑھ کر رکوع اور دو سجدے کر کے تشھد، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دیں

سبق:117

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ، وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْکَ، وَنُثْنِيْ عَلَيْکَ الْخَيْرَ،وَنَشْكُرُکَ وَلَا نَكْفُرُکَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ يَفْجُرُکَ،اَللّٰهُمَّ اِيَاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ،وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ.

مفہوم:

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، ہم تیری اچھی تعریف کرتے ہیں، تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور جو تیری نافرمانی کرے اُس سے مکمل طور پر علیحدگی اختیار کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے، تجھے ہی سجدہ کرتے ہیں۔ تیری ہی طرف دوڑتے اور حاضری دیتے ہیں، ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ہی پہنچنے والا ہے۔

سبق:118

اگر کسی کو دعائے قنوت یاد نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ دعا یاد کرے اور جب تک دعائے قنوت یاد نہ ہو تو اس کی جگہ یہ دعا پڑھ لے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار.البقرة، 2: 201

مفہوم: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی عطا فرما اور آخرت میں (بھی) بھلائی سے نواز اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ

اور اگر یہ دعا بھی نہ یاد ہو تو تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا پڑھ لے۔

سبق:119

اگر نمازی دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں چلا جائے تو واپس نہ لوٹے بلکہ سجدۂ سہو کرے۔

وتر کی پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الأعْلیٰ، دوسری رکعت میں قُل یَا أیُّها الکافرون اور تیسری رکعت میں قل ہُوَ اللہُ أحَد پڑھنا ثابت ہے، انکے علاوہ دوسری کوئی سورۃ بھی پڑھ سکتے ہیں

سبق:120

سجدہ سہو

ایسے دو سجدوں کو کہتے ہیں جنہیں ایک نمازی بھول چوک کی وجہ سے اپنی نماز میں پیدا ہونے والے خلل کو پورا کرنے (نقصان کی تلافی) کے لیے کرتا ہے۔

سجدۂ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ

قعدہِ آخیرہ میں تشہد (پوری التحیات) پڑھنے کے بعد

صرف دائیں طرف سلام پھیر کر

اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے میں چلا جائے اور نماز کے سجدے کی طرح تین بار سجدہ کی تسبیح سبحان ربی الاعلی پڑھے

پھر تکبیر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے سے سر اٹھائے اور اطمینان سے سیدھا بیٹھنے کے بعد پھر تکبیر کہتا ہوا دوسرے سجدے میں جائے اور اسی طرح سجدہ کرے

پھر تکبیر کہتا ہوا سجدے سے سر اٹھائے اور بیٹھ کر پھر سے تشہد (پوری التحیات) پڑھے اور درود شریف و دعا پڑھ کر نماز ختم کرنے کے لئے دونوں طرف کا سلام پھیر دے

سبق:121

سجدہ سہو کب کرتے ہیں

سجدہ سہو تب کرتے ہیں اگر بھول کر نماز میں مندرجہ ذیل میں سے کچھ ہو جائے

1- نماز کے واجبات میں سے ایک یا کئی واجبات بھول سے چھوٹ جائیں۔

جیسے وتر میں دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے

2- کسی واجب کو اس کے متعینہ مقام سے مقدم یا موٴخر کر دینا۔

جیسے قعدہ اولی میں التحیات پڑھ کر آگے نہیں پڑھنا تھا اور کھڑے ہو کر اگلی رکعت شروع کرن تھی، لیکن بھولے سے التحیات سے آگے درود شریف وغیرہ پڑھ دیا

3- دو یا زیادہ مرتبہ کسی واجب کو ادا کر لینا۔

جیسے بھولے سے سورۃ فاتحہ دوبار پڑھ دینا

سبق:122

4- کسی واجب میں تغیر و تبدل کر دینا،

مثلاً جہر کی کی جگہ سر اور سر کی جگہ جہر ہو جانا۔یعنی جن نمازوں میں آواز سے قرات نہیں کرتے، ان میں آواز سے پڑھ دینا اور جن نمازوں میں آواز سے پڑھتے ہیں، ان میں آواز کی بجائے منہ میں قرات کر دینا۔

اسی طرح تشھد میں التحیات کی جگہ سورۃ الفاتحہ پڑھ دینا

یا قیام میں سورۃ فاتحہ کی جگہ التحیات پڑھ دینا

5- فرائض میں سے کسی فرض کو اس کے مقام سے مقدم یا مؤخر کر دینا۔

مثلا قیام سے رکوع میں جانے کی بجائے، سجدہ میں چلے جانا اور پھر اٹھ کر رکوع کر کے مذید دو سجدے کر دینا

6- کسی فرض کا بھول کر مکرر ہو جانا،

مثلا دو بار رکوع کر دینا

نوٹ:

اگر جان بوجھ کر ان میں سے کوئی غلطی کی تو سجدہ سہو سے کام نہیں چلے گا، بلکہ نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔

سبق:123

نمازوں کے فرائض وسنن کی تفصیل

نماز	سنت	فرض	سنت	نفل	وتر	نفل
فجر	2(مؤکدہ)	2	---	---	---	---
ظهر	4(مؤکدہ)	4	2(مؤکدہ)	2	---	---
عصر	4(غیر مؤکدہ)	4	---	---	---	---
مغرب	---	3	2(مؤکدہ)	2	---	---
عشاء	4(مؤکدہ)	4	2(مؤکدہ)	2	3(واجب)	2
جمعه	4	2	4(مؤکدہ) 2(مؤکدہ)	2	---	---

سبق:124

اگر مسجد پہنچنے میں دیر ھو جائے اور امام سجدہ یا قعدہ میں ہو تو بعض لوگ کھڑے انتظار کرتے رہتے ھیں کہ جب امام اٹھے گا تو جماعت میں شامل ھونگے یہ طریقہ غلط ھے امام کو جس حال میں پائیں تکبیر تحریمہ کہہ کر اسی حال میں شامل ھونا ضروری ھے۔

بعض لوگ امام کو قعدہ اخیرہ میں دیکھ کر اپنی الگ نماز شروع کر دیتے ھیں یہ جائز نہیں جب تک امام سلام نہ پھیرے اسکے ساتھ شریک ھونا چاہیئے۔

سبق:125

بعض لوگ بالکل آخر میں جماعت میں پہنچتے ھیں اور انکے تکبیر تحریمہ ختم ھونے سے پہلے امام سلام کا لفظ السلام کہہ چکا ھوتا ھے۔ پہلے سلام کے لفظ السلام کے م پر اقتدا ختم ھو جاتی ھے مگر لوگ جلدی سے تکبیر کہہ کر بیٹھ جاتے ھیں اقتدا صحیح نہ ھونے کی وجہ سے انکی نماز نہیں ہوتی۔ نئے سرے سے کھڑے ھو کر تکبیر تحریمہ کہہ کر نماز شروع کرنا ضروری ھے

سبق:126

نماز میں ھاتھ ھلانا :

آجکل نماز میں بلاوجہ ھاتھ ھلانے اور کھجلانے کا مرض عام ھے۔

بلاضرورت ایک بار بھی ھاتھ ھلانا مکروہ تحریمی ھے، نماز کا دھرانا ضروری ھے۔

ضرورت کی وجہ سے ایک دو بار صحیح ھے

ضرورت اسے کہتے ھیں کہ اگر ھاتھ نہیں ھلایا تو نماز میں توجہ نہ رہے گی جیسے مچھر نے کاٹا مکھی ناک پر بیٹھ گئی زیادہ خارش ھوئی وغیرہ۔

اگر ضرورت ھو تو بھی اگر تین بار جلدی جلدی اس طرح ھلایا یا کھجلایا کہ دو حرکتوں کے درمیان تین بار سبحان ربی الاعلی کہنے کی مقدار وقفہ نہ ھوا تو نماز ٹوٹ گئی دوبارہ تکبیر تحریمہ کہہ کر نئے سرے سے نماز پڑھے۔ اگر وقفہ ھوا تو نماز ھو گئی۔

لوگ اس مسئلہ میں بہت غلطی کرتے ھیں۔

صرف تین بار کھجلانے سے نماز فاسد نھیں ھوتی بلکہ نماز تب فاسد ھوتی ھے کہ ھر دفعہ ھاتھ اٹھائے

اگر ہر دفعہ ھاتھ نھیں اٹھایا بلکہ ایک ھی بار ھاتھ اٹھا کر تین بار کھجلا لیا تو نماز فاسد نہ ھو گی

نیز اگر ایک بار کھجلانے کے بعد تین بار سبحان ربی الاعلی کہنے کی مقدار توقف کیا پھر کھجلایا تو اس طرح تین بار کھجلانا بھی مفسد نھیں۔

سبق:127

فرض نماز کے بعد ذکرواذکار اور دعا

جن فرض نمازوں کے بعد سنتیں ہیں، جیسے: ظہر، مغرب، عشا اور جمعہ، ان میں سلام کے بعد مختصر ذکر یا دعا سے فارغ ہو کر فوراً سنتوں میں مشغول ہو جانا مسنون وافضل ہے،

طویل دعا یا اذکار میں لگ کر سنتوں میں تاخیر کرنا خلاف سنت اور برا ہے، نیز اس صورت میں سنتوں کا ثواب بھی کچھ کم ہو جاتا ہے۔

1- نماز کا سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے ایک بار تکبیر اور تین بار استغفر اللہ کہیں:

اَللّٰہُ اَکبَر

اَستَغفِرُاللّٰه ، اَستَغفِرُاللّٰه، اَستَغفِرُاللّٰه

2- پھر یہ دعا ایک بار

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلامُ ، ومِنكَ السَّلَامُ ، تَبَارَكْتَ يَاذَا الجَلَالِ والإكرَام

اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے اے جلال اور عزت والے تو برکت والا ہے۔

جن فرض نمازوں کے بعد سنتیں ہیں، انکے بعد یہاں تک پڑھ کر فوراً سنتوں میں مشغول ہو جائے اور ذیل کے اذکار اور دعا نماز مکمل کرنے کے بعد کرے

سبق:128

-3

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ایک اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور تعریف بھی اسی کے لیے ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

-4

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

اے اللہ جو تو دے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روک دے اسے دے کوئی نہیں سکتا اور کسی بڑے کو اس کی بڑائی تیری گرفت سے نہیں بچا سکتی۔

سبق:129

-5

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

برائی سے بچنے کی اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ کے بغیر نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اس کی نعمت اور اسی کا فضل ہے اور اسی کی اچھی تعریف ہے اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں۔ ہم اسی کی اطاعت میں مخلص ہیں اگر چہ کافر پسند نہیں کرتے۔

-6

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ العُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ القَبْرِ (بخاری)

اے اللہ! میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں ذلت (بڑھاپے) کی زندگی کی طرف لوٹائے جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

سبق:130

-7

اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ (أبوداؤد)

اے اللہ اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور بہتر انداز میں تیری عبادت کرنے میں میری مدد فرما

-8

رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۔(مسلم)

اے پروردگار تو آخرت کے دن اپنے عذاب سے مجھے بچا۔

سبق:131

-9

ایک بار آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللهُ لَاإِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ ،لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضَ ، وَلاَ يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، سب کا تھامنے والا، نہ اس کی اونگھ آتی ہے نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے، ایسا کون ہے جو اس کی اجازت کے سوا اس کے ہاں سفارش کر سکے، مخلوقات کے تمام حاضر اور غائب حالات کو جانتا ہے، اور وہ سب اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا کہ وہ چاہے، اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے، اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی، اور وہی سب سے برتر عظمت والا ہے

سبق:132

-10

ایک بار سورۃ اخلاص سورہ فلق اور سورۃ ناس پڑھے

-11

تینتیس(33)مرتبہ(سُبحَانَ الله)

تینتیس(33)مرتبہ(اَلحَمدُلِلّٰه)

تینتیس(33)مرتبہ(اَللّٰهُ اَکبَر)

ایک مرتبہ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

مفہوم: ایک اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور تعریف بھی اسی کے لیے ہے اور وہی ہر چیز پر خوب قادر ہے

-12

فجر کی نماز کے بعد ایک بار

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ عِلمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزقًا طَيِّبًا (رواه أحمد وابن ماجه والبيهقي)

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں نفع دینے والا علم، قبول کیا جانے والا عمل اور حلال رزق

سبق:133

13-

بعد نماز مغرب اور فجر دس مرتبہ :

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحيِ وَ يُمِيتُ وَهُوَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ایک اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور تعریف بھی اسی کے لیے ہے ا، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

ور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

14-

بعد نماز مغرب اور فجر سات مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ أَجِرنِي مِنَ النَّارِ۔

الٰہی! مجھے آگ سے بچانا۔

سبق:134

15۔

مناسب ہے کہ ہر نماز کے بعد والدین کے لئے دعا کرے

رَبِّ ارحَمهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِى صَغِيرَا

اے میرے رب! میرے والدین پر رحم فرما، جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا تھا

تسبیحات، تحمیدات اور تکبیرات وغیرہ کی تعداد کو انگلیوں کی گرہوں پر شمار کیا جائے

اذکار مذکورہ سے فارغ ہو کر انفرادی طور پر حسب خواہش آہستہ آواز میں دعا کرے کیونکہ عبادت اور اذکار کے بعد دعا کی قبولیت کا موقع ہے۔

فرض نمازوں کے بعد اجتماعی دعا سے پرہیز کریں۔ ہر ایک الگ الگ اپنی اپنی دعا مانگے

سبق:135

نماز جنازہ

جب کوئی مسلمان فوت ہو جائے تو اسکے لئے اکٹھے ہو کر دعا کر کے دفن کرنے کا ایک طریقہ شریعت نے مقرر کیا ہے۔

اس خاص طریقہ سے دعا کرنے کو نماز جنازہ کہتے ہیں

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے، اگر بعض لوگوں نے پڑھ لی تو سب سے فرض ساقط ہو جائے گا لیکن اگر کسی نے بھی نہ پڑھی تو سب گنہگار ہوں گے۔

اسکی فرضیت کا جو انکار کرے، وہ کافر ہے۔

اس کے لیے جماعت شرط نہیں ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا۔

سبق:136

نماز جنازہ کے ارکان

اس کے دو رکن ہیں:

چار بار تکبیر (اللہ اکبر) کہنا

قیام یعنی کھڑے ہو کر پڑھنا

نما زجنازہ کی سنتیں

اس کی تین سنتیں ہیں:

اللہ کی حمد و ثناء کرنا

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

میت کے لیے دعا کرنا۔

میت سے مراد وہ ہے جو زندہ پیدا ہوا، پھر مر گیا۔ جو مرا ہوا پیدا ہوا اس کی نمازِ جنازہ نہیں۔

میت کا سامنے ہونا ضروری ہے، غائب کی نماز جنازہ نہیں ہوتی۔

کئی میتیں جمع ہو جائیں تو سب کے لیے ایک ہی نماز کافی ہے۔ سب کی نیت کرے اور علیحدہ علیحدہ پڑھے تو افضل ہے۔

سبق: 137

نماز جنازہ کاطریقه

اس کے ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ

امام میت کے سینے کے مقابل کھڑا ہو۔

اگر میت بالغ ہو تو اس کی دعائے مغفرت کا ارادہ کرے اور

اگر میت نابالغ ہو تو اسے اپنا فرط، اَجر و ذخیر اور شفاعت کرنے والا اور مقبولِ شفاعت بنانے کا ارادہ کرے۔

اس کے بعد نماز جنازہ کا فریضہ ادا کرنے کی نیت اِس طرح کرے:

چار تکبیریں نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ، ثنا واسطے اللہ تعالیٰ کے، درود شریف واسطے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے، دعا واسطے حاضر اس میت کے، منہ طرف کعبہ شریف کے (اور مقتدی یہ بھی کہے:) پیچھے اِس امام کے۔

سبق: 138

پھر رفع یدین کے ساتھ یعنی ہاتھ کانوں تک اٹھا کر، تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہہ کر، زیر ناف ہاتھ باندھ لے اور یہ ثنا پڑھے:

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ، وَجَلَّ ثَنَاءُ کَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُکَ.

دوسری تکبیر ہاتھ اٹھائے بغیر کہے اور یہ درود پاک پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَی إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَی آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اسکی جگہ نماز والا درود بھی پڑھ سکتے ہیں

پھر ہاتھ اٹھائے بغیر تیسری تکبیر کہے اور میت اور تمام مسلمانوں کے لیے دعائے مغفرت کرے۔

سبق: 139

بالغ مرد و عورت دونوں کی نمازِ جنازہ کے لیے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَکَبِيْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا. اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَه مِنَّا فَاَحْيِه عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَه مِنَّا فَتَوَفَّه عَلَی الإِيْمَانِ.

یا اللہ! تو ہمارے زندوں کو بخش اور ہمارے مردوں کو، اور ہمارے حاضر شخصوں کو اور ہمارے غائب لوگوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔ یا اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو ہم میں سے موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

سبق: 140

اگر نابالغ لڑکے کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا.

اے اللہ! اس بچہ کو ہمارے لیے منزل پر آگے پہنچانے والا بنا، اسے ہمارے لیے باعثِ اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اسے ہمارے حق میں شفاعت کرنے والا اور مقبولِ شفاعت بنا۔

نابالغ لڑکی کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطاً وَّ اجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً.

اے اللہ! اس بچی کو ہمارے لیے منزل پر آگے پہنچانے والا بنا، اسے ہمارے لیے باعثِ اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اسے ہمارے حق میں شفاعت کرنے والا اور مقبولِ شفاعت بنا۔

سبق:141

اگر کسی کو ان دعاؤں میں سے کوئی دعا یاد نہ ہو تو یہ دعا پڑھ لینی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ.

اے اللہ! تو ہمیں ہمارے والدین اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔

اگر یہ دعا بھی یاد نہ ہو تو جو دعا یاد ہو وہی پڑھ سکتا ہے۔

پھر چوتھی تکبیر بغیر ہاتھ اٹھائے کہے

اور پھر اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ االلهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ االلهِ کہتے ہوئے دائیں بائیں سلام پھیر دے۔

جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب کا باعث ہے۔

سبق:142

چند اہم فقہی اصطلاحات

مندرجہ ذیل بہت اہم اصطلاحات ہیں، جن کا مسلمان کے ساتھ پوری زندگی چولی دامن کا ساتھ ہے۔ وضو اور نماز میں بھی ان اصطلاحات کا نام بار بار آتا ہے۔ انکی درجہ بندی جاننا ضروری ہے

فرض

یہ دلیلِ قطعی سے ثابت ھوتا ھے۔ یعنی قرآن مجید یا حدیث متواترہ

قرآن مجید اللہ تعالی کا کلام ہے اور آخری آسمانی کتاب ہے جو اللہ تعالی نے اپنے آخری نبی جناب محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل فرمائی

حدیث متواترہ وہ حدیث ہے جو جناب رسول اللہ ﷺ سے ایسی بہت ہی مضبوط سند سے ثابت ہو کہ سند میں جھوٹ کا گمان نہ رہے

دلیل قطعی یعنی ایسی پکی اور مضبوط دلیل کہ جس کا جھٹلانا ممکن نہ ہو

قرآن مجید اور حدیث متواترہ ایسی پکی اور مضبوط دلیلیں ہیں کہ ان کا انکار نہیں کیا جا سکتا

سبق 143

فرض کا درجہ احکامات میں سب سے اوپر ہوتا ہے

اس کی دلیل سب سے قوی ہوتی ہے

فرض کا انکار کرنے والا کافر ہوتا ہے

اگر کوئی انکار تو نہ کرے لیکن جان بوجھ کر چھوڑ دے تو فاسق سخت گنہگار اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے، لیکن کافر نہیں ہوتا۔

عبادات میں فرض چیز کو چھوڑ دیں تو عبادت ادا نہیں ہوتی مثلا نماز کی ہر رکعت میں دو سجدے فرض ہیں اگر ایک بھی چھوٹ گیا (خواہ بھولے سے ہی چھوٹا ہو) تو نماز ادا نہیں ہوئی گویا پڑھی ہی نہیں

سبق: 144

فرض کی دو اقسام ہیں

فرض عین

جس کا کرنا ہر ایک پر ضروری ہے اور جو کوئی اس کو بغیر کسی عذر کے چھوڑے وہ مستحقِ عذاب اور فاسق ھے جیسے نمازِ پنجگانہ اور نماز جمعہ وغیرہ)،

فرض کفایہ

جس کا کرنا سب پر ضروری نہیں بلکہ اگر چند لوگ ادا کر لیں تو سب کی طرف سے ادا ہو جائے گا اور اگر ایک نے بھی نہ کیا تو سب گنہگار ہونگے جیسے نمازِ جنازہ

سبق: 145

واجب

واجب وہ ھے جو دلیلِ ظنی سے ثابت ھو۔یعنی ایسی دلیل جو ہے تو مضبوط، لیکن اتنی مضبوط نہیں جتنی کہ فرض کے لئے ضروری ہے

اس کا بلا عذر ترک کرنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ھے بشرطیکہ بغیر کسی تاویل اور شبہ کے چھوڑے۔

واجب کا درجہ فرض سے تھوڑا سا نیچے ہوتا ہے لیکن عملی طور پر یہ فرض کے برابر ہوتا ہے

جتنا ثواب فرض کا ہوتا ہے اتنا ہی واجب کا ہوتا ہے جتنا گناہ فرض چھوڑنے کا ہوتا ہے اتنا ہی واجب چھوڑنے کا ہوتا ہے

جان بوجھ کر چھوڑ دے تو فاسق سخت گنہگار اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے

جہنم کے جس درجہ میں فرض چھوڑنے والا جلے گا اسی درجہ میں واجب چھوڑنے والا جلے گا

فرق یہ ہے کہ فرض کا انکار کرنے والا کافر ہوتا ہے لیکن واجب کا انکار کرنے والا کافر نہیں ہوتا بلکہ سخت گنہگار ھوتا ہے

سبق: 146

سنت موکدہ

وہ ہے جس کو جناب رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ہمیشہ کیا ہو اور بغیر عذر ترک نہ کیا ہو، لیکن ترک کرنے والے پر کسی قسم کا زجر اور تنبیہ نہ کی ھو۔

عملی طور پر یہ واجب کے برابر ہے

بلا عذر چھوڑنے والا اور چھوڑنے کی عادت بنا لینے والا گنہگار اور فاسق ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے محروم رھے گا۔

سنت موکدہ چھوڑنے کا گناہ واجب چھوڑنے کے گناہ سے کم ہے

سبق:147

سنت غیر موکدہ/سنت زائدہ/ سنت عادیہ

وہ ہے جس کو جناب رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کیا ہو اور بغیر عذر کے کبھی ترک بھی کیا ہو۔

اسکو کرنا ثواب ہے

چھوڑنے والا عذاب کا مستحق نہیں

سبق:148

نفل/مستحب/مندوب/ تطوع

وہ فعل ہے جس کو جناب رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کیا ہو لیکن ہمیشہ اور اکثر نہیں بلکہ کبھی کبھی۔

اسکو کرنا ثواب ہے

نہ کرنے والے پر گناہ نہیں

سبق:149

حرام

یہ بھی مضبوط دلیل (دلیل قطعی) سے ثابت ہوتا ہے

اسکا انکار کرنے والا کافر ہوتا ہے۔

اسکو کرنے والا سخت گنہگار اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے۔

اس کا کرنے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوتا ہے

نفس کے تقاضا کا وقت اس کو چھوڑنے والا ثواب کا مستحق ہوتا ہے۔

سبق:150

مکروہ تحریمی

یہ کبیرہ گناہ ہوتا ہے

درجہ میں حرام سے تھوڑاسانیچے ہے کیونکہ اس کاانکار کرنے والا کافر نہیں ہوتا

لیکن عملی طور پر حرام کے برابر ہوتا ہے

جتنا گناہ حرام کا ہوتا ہے اتنا ہی مکروہ تحریمی کا ہوتا ہے

جان بوجھ کر کرنے والا فاسق سخت گنہگار اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے

جہنم کے جس درجہ میں حرام کرنے والا جلے گا اسی درجہ میں مکروہ تحریمی کرنے والا جلے گا۔

کتبِ فقہ میں اگر کسی جگہ لفظ مکروہ لکھا ہو اور یہ نہ لکھا ہو کہ یہ مکروہ تحریمی ہے یا مکروہ تنزیہی تو وہاں مکروہ سے مراد مکروہ تحریمی ہوتا ہے

احسن الفتاوی ج8 ص86 پر لکھا ہے کہ مکروہ تحریمی اور حرام میں صرف عقیدہ کے اعتبار سے فرق ہے عملا دونوں مساوی ہیں، دونوں گناہ کبیرہ ہیں اور دونوں پر عذاب برابر ہے۔

سبق: 151

مکروہ تنزیہی

وہ فعل ہے جس کے نہ کرنے میں ثواب ہو۔ اور کرنے میں عذاب نہ ہو۔

اسکا درجہ مکروہ تحریمی سے کم ہے۔

اگر کوئی بار بار مکروہ تنزیہی کی عادت بنالے تو وہ مکروہ تنزیہی بھی مکروہ تحریمی بن جاتا ہے۔

سبق: 152

مباح

وہ فعل ہے جس کے کرنے میں ثواب ہو اور نہ کرنے میں گناہ نہ ہو۔

اس کو عام الفاظ میں جائز بھی کہہ سکتے ھیں۔